Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

An Analytical Study of the Methodology and Reasoning in Early Urdu Writings on ʿUmar ibn al-Khaṭṭāb (RA)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر لکھی گئی متقدمین کی اردو کتب کا منہج واستدلال

Muhammad Suleman Azam
M.Phil. Scholar, Islamic Department
Minhaj University Lahore
Email: sulemanazam96@gmail.com

Umar Shahzad Nasir
M.Phil. Scholar, Islamic Department
Govt. College University Lahore
Email: umarspeaks05@gmail.com

Abstract

ʿUmar ibn al-Khaṭṭāb (RA) stands as one of the most pivotal figures in Islamic history, inspiring extensive scholarly writing across generations. This study critically examines early Urdu works dedicated to his life and contributions, focusing specifically on the methodology (manhaj) and reasoning (istidlāl) employed by early authors. It highlights how these writers combined transmitted reports (riwāyah) with critical analysis (dirāyah), heavily relying on authentic sources such as the Qur'an, Hadith, and reliable historical traditions. Their approach maintained a balance between reverence and scholarly objectivity, ensuring accuracy and integrity in the portrayal of ʿUmar's personality and achievements. The study also demonstrates that early scholars exhibited a deep commitment to methodological rigor, providing contemporary researchers with valuable insights into classical Urdu historiographical practices concerning Islamic figures.

Keywords: Analytical, Study, Methodology, Reasoning, Urdu, Writings, ʿUmar ibn al-Khaṭṭāb (RA)

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت پر متقدمین (قدیم علماء و مؤرخین) کی لکھی گئی کتب میں مختلف مناہج (منہج) اور اسلوب اپنائے گئے ہیں۔ یہ کتب زیادہ تر تاریخی، حدیثی، فقہی، اور سوانحی انداز میں لکھی گئیں۔ ان میں بعض مصنفین نے روایتی اسناد کے ساتھ واقعات کو ذکر کیا، جبکہ بعض نے فقہی اور قیاسی انداز میں حضرت عمرؓ کے اجتہادات اور فیصلوں کو موضوع بنایا۔

الفاروق از علامہ شبلی نعمانی کا منہج واستدلال

علامہ شبلی نعمانی کی تصنیف "الفاروق" حضرت عمر فاروقؓ کی سیرت اور ان کے طرزِ حکمرانی پر ایک تحقیقی اور مدلل کتاب ہے۔ یہ کتاب نہ صرف سیرتِ عمرؓ کا احاطہ کرتی ہے بلکہ اسلامی ریاست کی عملی تشکیل اور فکری بنیادوں کو بھی بیان کرتی ہے۔ شبلی نعمانی نے اس کتاب میں تاریخی تحقیق، منطقی استدلال، مستند حوالہ جات اور جدید علمی اسلوب کو اپنایا ہے۔

منہج (Methodology)

علامہ شبلی نعمانی کا منہج تحقیقی، منطقی اور علمی ہے، جو درج ذیل خصوصیات پر مبنی ہے:

تاریخی تحقیق اور مستند ماخذ

شبلی نعمانی نے الفاروق میں مختلف تاریخی مصادر اور مستند کتب سے استفادہ کیا ہے۔ ان کے ماخذات درج ذیل ہیں:

1. حدیث و سیرت کی مستند کتب
2. صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سیرت ابن ہشام وغیرہ
3. تاریخی کتب

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

4. تاریخ طبری، البدایہ والنہایہ، الکامل فی التاریخ وغیرہ
5. علم الرجال اور جرح وتعدیل کی کتب
6. میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب وغیرہ
7. فقہ واصولِ فقہ
8. المبسوط، بدائع الصنائع، المحلی لابن حزم وغیرہ([1])

جدید علمی انداز اور تنقیدی شعور

شبلی نعمانی نے تقلیدی طرزِ تحقیق سے اجتناب کیا اور عقلی و تنقیدی اسلوب اختیار کیا۔ انہوں نے روایات کو پرکھنے کے لیے علمِ حدیث کے اصولِ جرح وتعدیل کو مد نظر رکھا۔ ضعیف اور منقطع روایات پر سند اور متن کا تجزیہ کرتے ہوئے اپنی تحقیق کو زیادہ مستند بنایا۔

فقہی و قانونی تجزیہ

حضرت عمرؓ کے عدالتی نظام، قوانین، اجتہادات اور شریعت کی روشنی میں دیے گئے فیصلوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ اسلامی ریاست کے سیاسی واقتصادی پہلوؤں کو فقہی اصولوں کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔

رومی، فارسی، اور دیگر قدیم سلطنتوں کے قوانین اور اسلامی طرزِ حکومت کا موازنہ کیا گیا ہے۔ شبلی نعمانی نے حضرت عمرؓ کی اصلاحات کو جدید یورپی اصولوں کے تناظر میں بھی جانچا ہے۔([2])

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

استدلال

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "الفاروق" میں کئی مقامات پر منطقی، نقلی اور اجتہادی استدلال اختیار کیا ہے۔

احادیث، آثارِ صحابہ اور تاریخی روایات کو بطور دلیل پیش کیا۔ قرآن کی آیات سے بھی حضرت عمرؓ کی حکمتِ عملی کو جوڑنے کی کوشش کی، مثلاً:

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ [3] کو اسلامی مشاورت کے نظام پر استدلال کے لیے پیش کیا۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا [4] کو حضرت عمرؓ کے عدل و انصاف کے اصول سے منسلک کیا۔

عقلی و منطقی استدلال

حضرت عمرؓ کی قیادت، فتوحات، اور نظامِ حکومت کو سیاسی و سماجی اصولوں کے تحت ثابت کیا۔

اسلامی نظامِ عدل کو دیگر قدیم نظاموں سے عقلی بنیادوں پر برتر قرار دیا۔ حضرت عمرؓ کے فیصلوں کی عقلی توجیہات پیش کیں، جیسے: قحط کے دوران چور کے ہاتھ نہ کاٹنے کا فیصلہ۔ شراب نوشی پر سخت سزاؤں کا جواز۔

"الفاروق" صرف ایک سوانحی کتاب نہیں، بلکہ ایک جامع تحقیقی دستاویز ہے، جو اسلامی تاریخ، سیاست، فقہ، اور عدالتی نظام کا احاطہ کرتی ہے۔ علامہ شبلی نعمانی نے مستند حوالہ جات، نقلی و عقلی استدلال، اور اجتہادی روش کو اپناتے ہوئے حضرت عمرؓ کے کارناموں کو علمی بنیادوں پر ثابت کیا ہے۔ ان کی یہ کتاب آج بھی اسلامی علوم میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔[5]

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 14, 2025

الفاروق کی مشمولات

"الفاروق" علامہ شبلی نعمانی کی ایک مشہور تاریخی و سوانحی تصنیف ہے، جو حضرت عمر بن الخطابؓ کی سیرت، خلافت، فتوحات، عدل و انصاف، سیاسی بصیرت اور اسلامی ریاست کے اصولوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس کتاب میں اسلامی تاریخ کی تشکیل کے اہم مراحل کو مدلل اور تحقیقی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتاب درج ذیل اہم مباحث پر مشتمل ہے:

تمہید

علامہ شبلی نعمانی نے کتاب کے مقدمے میں اپنے منہجِ تحقیق اور تاریخی مصادر کا ذکر کیا ہے۔

مستشرقین کے اعتراضات کا ذکر اور ان کے جوابات فراہم کیے گئے ہیں۔ حضرت عمرؓ کی شخصیت اور اسلامی تاریخ میں ان کے مقام و مرتبے کو واضح کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔

1. حصہ اول میں تعارف، قبول اسلام، خلافت و جنگوں کا بیان ہے۔
2. حصہ دوم میں فتوحات، نظام حکومت کو بیان کیا گیا ہے۔([6])

حضرت عمرؓ کی ابتدائی زندگی

الفاروق میں علامہ شبلی نے ان تمام مباحث کو بیان کیا ہے۔

1. نسب و خاندان: قریش کے مشہور قبیلہ "بنو عدی" سے تعلق۔

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

2. جوانی: عرب کے عام ماحول میں پرورش، فطری ذہانت، بہادری، اور زورِ خطابت۔
3. قبولِ اسلام: ابتدائی طور پر اسلام کے سخت مخالف، پھر ایمان لانے کا واقعہ اور اس کے اثرات۔
4. ہجرت: ہجرت کے وقت علی الاعلان مکہ سے نکلنے اور مدینہ پہنچنے کا ذکر۔
5. غزوات میں شمولیت

خلافتِ و جنگوں کا بیان

الفاروق میں علامہ شبلی نے ان تمام مباحث کو بیان کیا ہے۔

1. حضرت ابو بکر صدیقؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ کا خلیفہ منتخب ہونا۔
2. بیعت کا طریقہ اور عوام کی حمایت۔
3. حضرت ابو بکرؓ کی پالیسیوں کا تسلسل اور اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے اقدامات۔
4. عراق پر لشکر کشی
5. قادسیہ کی جنگ
6. شام پر لشکر کشی
7. حمص جنگ
8. جنگ یرموک
9. بیت المقدس کا سفر
10. حضرت خالد کی معزولی

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

11. عمواس کی وبا
12. قیساریہ جزیرہ
13. خوزستان واہواز کی جنگ
14. ایران پر عام لشکر کشی
15. آزربائیجان و آرمینیہ کی جنگیں
16. خراسان کا بیان
17. مصر واسکندریہ کی جنگیں

4. حضرت عمرؓ کے سیاسی وانتظامی اصلاحات

حصہ دوم

اس حصے میں حضرت عمر کی فتوحات اور نظام حکومت کو بیان کیا گیا ہے۔علامہ شبلی نعمانی نے ان کی اصلاحات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے:

علامہ شبلی نعمانی کی کتاب "الفاروق" میں حضرت عمر بن الخطابؓ کے دورِ خلافت میں ہونے والی فتوحات کو نہایت تفصیل اور تحقیق کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔انہوں نے اسلامی فتوحات کو محض عسکری کارنامے کے طور پر پیش نہیں کیا بلکہ ان کے پیچھے کار فرما سیاسی بصیرت،عدل وانصاف،اسلامی ریاست کے اصول اور فوجی حکمتِ عملی پر بھی روشنی ڈالی ہے۔(7)

حضرت عمرؓ کے عہد میں اسلامی ریاست بے مثال ترقی کی منزلیں طے کرتی رہی، اور صرف دس سال کے مختصر عرصے میں فارس(ایران)اور بازنطینی(رومی)سلطنت کے وسیع علاقے اسلامی ریاست میں شامل ہو گئے۔علامہ شبلی نعمانی نے

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

ان فتوحات کو اسلام کی حقیقی روح اور عدل و انصاف پر مبنی نظام کے نفاذ کے طور پر پیش کیا ہے، نہ کہ محض عسکری کامیابیوں کے طور پر۔

نتیجہ بحث

"الفاروق" صرف حضرت عمرؓ کی سوانح نہیں بلکہ اسلامی حکومت، عدل و انصاف، اور حکمرانی کے اصولوں پر ایک مفصل علمی تجزیہ ہے۔ علامہ شبلی نعمانی نے اسے محض روایتی سیرت نگاری تک محدود نہیں رکھا مستند تاریخی ماخذوں سے تحقیقی کام کیا۔ اسلامی فقہ و سیاست کو جدید زاویے سے پرکھا۔ اسلامی فتوحات، عدل و انصاف، اور حکومتی اصولوں کو تفصیل سے بیان کیا۔

سیرت عمر فاروق از علی محمد الصلابی

اسلام کی اب تک کی تاریخ میں دور نبوت کے بعد خلافت راشدہ کا دور ہر اعتبار سے سب سے ممتاز اور تابناک رہا ہے، کیونکہ اس کی باگ ڈور ان ہستیوں کے ہاتھ میں تھی جنھوں نے جہاں بانی اور جہاں بینی میں شمع نبوت سے روشنی حاصل کی تھی۔ ڈاکٹر علی محمد محمد الصلابی ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں کہ انہوں نے سیرت خلفائے راشدین کے تمام پہلوؤں پر نہایت علمی انداز میں روشنی ڈالی۔ زیر مطالعہ کتاب ڈاکٹر موصوف کی دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر فاروق کی حیات و خدمات اور کارناموں پر مشتمل ہے۔ جس کا سلیس اردو ترجمہ شمیم احمد خلیل السلفی اور عبد المعین بن عبد الوہاب مدنی نے کیا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ وہ شخصیت ہیں جنھوں نے فکری، سماجی، سیاسی، اقتصادی اور جنگی و فتوحاتی غرض ہر میدان میں انسانیت و روحانیت اور امن و آشتی کے لئے ایسے عدیم النظیر نقوش چھوڑے جن سے آج کی ترقی یافتہ کہی جانے والی دنیا بھی درست راہ لینے پر مجبور ہے۔

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

اس کتاب میں آپ کے دور کی آبادیاتی ترقی اور وقتی بحران سے نمٹنے کا تذکرہ ہے۔ گزرگاہوں اور خشکی اور سمندری وسائل، فوجی چھاؤنیوں اور تمدنی مراکز کے قیام کے سلسلہ میں آپ کے شدت اہتمام کا ذکر ہے۔ اس حقیقت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ آپ کے زمانہ میں بصرہ، کوفہ اور فسطاط جیسے بڑے بڑے شہر کیسے آباد ہوئے۔ آپؓ کے دور کی فتوحات اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد والٰہی سنن کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ غرضیکہ اس کتاب میں فاروق اعظم رضی اللہ کی زندگی کے کسی بھی پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ اس کتاب کی خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں کوئی بھی چیز حوالہ کے بغیر ذکر نہیں کی گئی۔ یہ کتاب خطباو مقررین، علماو سیاسی قائدین، دانشوروں، طلبا اور عوام کے لئے یکساں اہمیت کی حامل ہے

منہج

علی محمد الصلابی کی کتاب "سیرت عمر بن الخطابؓ" (سیرۃ فاروق اعظم) ایک علمی و تحقیقی تصنیف ہے جس میں انہوں نے تاریخی اور اسلامی نقطہ نظر سے حضرت عمر بن خطابؓ کی زندگی، خلافت، عدل و انصاف، فتوحات اور اصلاحات کو بیان کیا ہے۔ ان کے منہج اور استدلال کے چند نمایاں پہلو درج ذیل ہیں:

قرآن و حدیث کی بنیاد

الصلابی نے حضرت عمرؓ کی سیرت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ انہوں نے جہاں ممکن ہو، آیاتِ قرآنی اور احادیث نبوی کو بطور دلیل پیش کیا ہے۔

معتبر تاریخی مصادر

OPEN ACCESS

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 14, 2025

انہوں نے اپنی تحقیق میں قدیم اور معتبر تاریخی کتب جیسے کہ تاریخ طبری، سیر اعلام النبلاء (ذہبی)، البدایہ والنہایہ (ابن کثیر) اور الکامل فی التاریخ (ابن الاثیر) سے استفادہ کیا ہے۔ الصلابي نے محض روایات نقل کرنے کے بجائے ان کا تجزیہ بھی کیا ہے اور تاریخی واقعات کے درست یا غلط ہونے پر نقد و جرح کی ہے۔

سنتِ نبوی کے تسلسل پر زور

انہوں نے حضرت عمرؓ کی خلافت کو سنتِ نبوی اور خلافتِ راشدہ کے تسلسل کے طور پر پیش کیا ہے، جس میں انہوں نے نظامِ حکومت، عدل وانصاف، معاشرتی اصلاحات اور عسکری فتوحات کے اصولوں کو واضح کیا ہے۔

حضرت عمرؓ کے اجتہادات اور ان کے عدالتی فیصلوں کا اسلامی فقہ کی روشنی میں تجزیہ کیا ہے، اور ان کی اجتہادی بصیرت کو واضح کیا ہے۔

عقل اور نقل کی ہم آہنگی

الصلابي نے تاریخی واقعات کو محض نقل نہیں کیا بلکہ عقل و منطق کی روشنی میں ان کا تجزیہ بھی کیا ہے، تاکہ واقعات کی صحت کو پرکھا جاسکے۔ یہ کتاب حضرت عمرؓ کی پیدائش، قبول اسلام، دورِ خلافت، فتوحات، عدل و انصاف، شہادت اور ان کی ذاتی زندگی جیسے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔

خصوصیات

علی محمد الصلابي کی تصنیف "سیرت عمر فاروقؓ" ایک جامع اور مستند سوانح حیات ہے جو حضرت عمر بن الخطابؓ کی زندگی، شخصیت، طرز حکمرانی اور اسلامی فتوحات پر تفصیلی روشنی ڈالتی ہے۔ اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

- مصنف نے حضرت عمرؓ کے نظامِ عدل پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، خاص طور پر ان کے انصاف، حکمرانی اور رعایا کے ساتھ حسنِ سلوک کے واقعات کو بیان کیا ہے۔
- اس کتاب میں حضرت عمرؓ کے دور میں ہونے والی بڑی اسلامی فتوحات (روم، فارس، مصر، شام، عراق) کا تفصیلی ذکر موجود ہے، جس میں فوجی حکمت عملی اور حکمرانی کے اصول بھی بیان کیے گئے ہیں۔
- کتاب میں حضرت عمرؓ کے دور کے معاشی، عدالتی، فوجی اور انتظامی نظام کی وضاحت کی گئی ہے، جیسے بیت المال، جزیہ، خراج، عدالتی اصلاحات، اور گورنرز کی تعیناتی۔
- علی محمد الصلابی نے سادہ، عام فہم اور جذباتی اسلوب اختیار کیا ہے جو قاری کو کتاب کے مضامین میں دلچسپی لینے پر مجبور کرتا ہے۔
- یہ سیرت نہ صرف تاریخی معلومات فراہم کرتی ہے بلکہ موجودہ دور کے حکمرانوں، منتظمین اور عام افراد کے لیے بہترین اصلاحی اور تربیتی نکات بھی پیش کرتی ہے۔
- حضرت عمرؓ کی حکمرانی میں عسکری فتوحات اور انتظامی اصلاحات پر الصلابی نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، اور انہیں اسلامی حکمرانی کا ماڈل قرار دیا ہے۔
- حضرت عمرؓ کی شخصیت، تقویٰ، عبادت، عدل اور عوامی خدمت کے پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، تاکہ ان کی زندگی کو ایک آئیڈیل اسلامی قیادت کے طور پر پیش کیا جاسکے۔([8])

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 14, 2025

استشہاد

انہوں نے مختلف روایات پر جرح و تعدیل کی ہے اور صرف ان روایات کو قبول کیا ہے جو سند کے لحاظ سے مضبوط اور تاریخی طور پر مستند ہیں۔

تاریخی نتائج اور اسباق

الصلابی نے حضرت عمرؓ کی سیرت سے ملنے والے اسباق کو آج کے دور کے لیے قابلِ عمل قرار دیا ہے اور اسلامی حکمرانی کے اصولوں پر روشنی ڈالی ہے۔

کتاب کی مشمولات

حصہ اول: ابتدائی زندگی اور قبول اسلام

- حضرت عمرؓ کا نسب، خاندان اور قریشی پس منظر
- حضرت عمرؓ کی پیدائش اور ابتدائی زندگی
- دورِ جاہلیت میں حضرت عمرؓ کی شخصیت
- قبولِ اسلام کا واقعہ اور اس کے اثرات
- ہجرتِ مدینہ اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ تعلق

حصہ دوم: خلافتِ نبوی میں حضرت عمرؓ کا کردار

- غزوات میں حضرت عمرؓ کی شرکت (بدر، احد، خندق وغیرہ)

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

- صلح حدیبیہ میں حضرت عمرؓ کا موقف
- فتح مکہ اور حضرت عمرؓ کی حکمتِ عملی
- غزوۂ تبوک اور دیگر مہمات
- نبی کریم ﷺ کی وفات پر حضرت عمرؓ کا صدمہ

حصہ سوم: خلافتِ صدیقی میں حضرت عمرؓ کا کردار

- حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دست راست کی حیثیت سے
- مانعینِ زکوٰۃ کے خلاف جنگ
- فتنۂ ارتداد کی سرکوبی
- حضرت عمرؓ کی مشاورت اور فقہی بصیرت

حصہ چہارم: خلافتِ فاروقی–اسلامی ریاست کی توسیع

- حضرت عمرؓ کا خلیفہ بننا
- حکومتی و انتظامی اصلاحات
- عدالتی نظام اور قاضیوں کا تقرر
- بیت المال کا قیام اور اقتصادی اصلاحات
- اسلامی فوج اور دفاعی حکمتِ عملی

حصہ پنجم: فتوحاتِ فاروقی

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

- ایران کی فتح: قادسیہ، جلولاء، اور نہاوند
- شام و فلسطین کی فتح: یرموک، دمشق، اور بیت المقدس
- مصر کی فتح: عمرو بن العاصؓ کی قیادت
- جزیرۂ عرب میں اسلامی حکومت کی توسیع
- مفتوحہ علاقوں میں حکمرانی اور انصاف

حصہ ششم: حضرت عمرؓ کی حکمرانی کے سنہری اصول

- حکمرانی میں عدل و انصاف
- اقلیتوں اور غیر مسلموں کے حقوق
- معیشت، زکوٰۃ اور بیت المال کا نظام
- قوانین، عدالتی اصلاحات، اور شہری حقوق
- حضرت عمرؓ کی سادگی اور زہد([9])

نتیجہ بحث

علی محمد الصلابی کی یہ کتاب ایک تحقیقی، علمی اور مدلل تصنیف ہے جس میں حضرت عمرؓ کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو قرآن، حدیث، تاریخ، فقہ اور منطق کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ ان کا منہج تحقیقی اور استدلال علمی و منطقی ہے، جو ان کی سیرت نگاری کو دیگر تاریخی کتب سے ممتاز بناتا ہے۔

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 14, 2025

عمر فاروق اعظم از محمد حسین ہیکل

حضرت ابو بکر صدیق کے بعد مسلمانوں کی امارت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس وقت سونپی گئی جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فتنہ ارتدار کا استیصال کر چکے تھے اور اسلامی فوجیں عراق وشام کی سرحدوں پر ایران اور روم کی طاقتوں سے نبرد آزما تھیں لیکن جب حضرت عمرؓ کی وفات ہوئی تو عراق وشام کلیتاً اسلامی سلطنت کے زیر اقتدار آچکے تھے، بلکہ وہ ان سے گزر کر ایران او رمصر میں بھی اپنے پرچم لہرا چکی تھی جس کی وجہ سے اس کی حدود مشرق میں چین مغرب میں افریقہ، شمال میں بحیرہ قزوین اور جنوب میں سوڈان تک وسیع ہو گئی تھیں۔سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی مبارک زندگی اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جس نے ہر تاریخ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے حکومت کے انتظام وانصرام بے مثال عدل وانصاف، عمال حکومت کی سخت نگرانی ،رعایا کے حقوق کی پاسداری، اخلاص نیت و عمل، جہاد فی سبیل اللہ ،زہد وعبادت، تقویٰ اور خوف وخشیت الٰہی اور دعوت کے میدانوں میں ایسے ایسے کارہائے نمایاں انجام دیے کہ انسانی تاریخ ان کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔انسانی رویوں کی گہری پہچان، رعایا کے ہر فرد کے احوال سے بروقت آگاہی اور حق وانصاف کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہ کرنے کے اوصاف میں کوئی حکمران فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ثانی نہیں۔ آپ اپنے بے پناہ رعب وجلال اور دبدبہ کے باوصف نہایت درجہ سادگی فروتنی اور تواضع کا پیکر تھے۔

آپ کا قول ہے کہ ہماری عزت اسلام کے باعث ہے دنیا کی چکاچوند کے باعث نہیں۔ سیدنا عمر فاروق کے بعد آنے والے حکمرانوں میں سے جس نے بھی کامیاب حکمران بننے کی خواہش کی، اسے فاروق اعظمؓ کے قائم کردہ ان زریں اصول کو مشعل راہ بنانا پڑا جنہوں نے اس عہد کے مسلمانوں کی تقدیر بدل کر رکھ دی تھی۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے اور بعد

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

کے حالات احوال اور ان کی عدل انصاف پر مبنی حکمرانی سے اگاہی کے لیے مختلف اہل علم اور مؤرخین نے کتب تصنیف کی ہیں۔اردو زبان میں شبلی نعمانی، ڈاکٹر صلابی، محمد حسین ہیکل، مولانا عبد المالک مجاہد(ڈائریکٹر دار السلام) وغیرہ کی کتب قابل ذکر ہیں۔زیر نظر کتاب "سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" محمد حسین ہیکل کی کتاب الفاروق کا ترجمہ ہے۔اس میں مصنف نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد جاہلیت سے وفات کے حالات واقعات کو پچیس ابواب میں تقسیم کر کے اس انداز سے بیان کیا ہے کہ جس سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے تفصیلی حالات ایک جگہ مرتب ہو گئے

منہج (Methodology)

محمد حسین ہیکل کی کتاب "عمر فاروق اعظم" ایک مشہور سوانحی اور تحقیقی تصنیف ہے جو حضرت عمر بن خطابؓ کی زندگی، ان کی شخصیت، خلافت، عدل و انصاف، فتوحات اور اسلامی نظامِ حکومت پر روشنی ڈالتی ہے۔ یہ کتاب علمی، تاریخی اور ادبی انداز میں لکھی گئی ہے۔ محمد حسین ہیکل کا منہج تاریخی تحقیق، علمی استدلال اور جدید فکری تجزیے پر مبنی ہے۔ ان کی کتاب کے چند نمایاں منہجی نکات درج ذیل ہیں:

تاریخی اور علمی تحقیق

انہوں نے سیرتِ فاروقی کو بیان کرنے کے لیے اسلامی اور غیر اسلامی تاریخی ماخذوں سے استفادہ کیا، جیسے کہ تاریخ طبری، البدایہ والنہایہ (ابن کثیر)، الکامل فی التاریخ (ابن الاثیر) اور دیگر قدیم و جدید تاریخی کتب۔

مغربی مؤرخین اور مستشرقین کی تحریروں کو بھی شامل کیا اور ان پر علمی تنقید کی۔

جدید طرزِ تحقیق

OPEN ACCESS · CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 14, 2025

ہیکل نے روایتی سیرت نگاری سے ہٹ کر جدید تحقیق کے اصولوں کو مدنظر رکھا ہے، جس میں واقعات کی سند، ان کے اسباب اور ان کے اثرات پر غور و فکر شامل ہے۔

انہوں نے تاریخ کو محض بیانیہ انداز میں پیش کرنے کے بجائے اس کا تجزیہ اور تجدیدی مطالعہ کیا ہے۔

عمرانی و سیاسی تجزیہ

انہوں نے حضرت عمرؓ کے طرزِ حکومت، عدل، اصلاحات اور فتوحات کا سماجی اور سیاسی پس منظر میں تجزیہ کیا ہے۔

حضرت عمرؓ کی قیادت کو ایک Ideal Islamic Leadership کے طور پر پیش کیا، جو عدل و مساوات پر مبنی تھی۔[10]

اسلامی اور مغربی تاریخ کا موازنہ

ہیکل نے اسلامی خلافتِ راشدہ کو مغربی جمہوری نظاموں اور تاریخی سلطنتوں کے ساتھ تقابلی انداز میں پیش کیا اور یہ ثابت کیا کہ حضرت عمرؓ کی طرزِ حکمرانی ایک ترقی یافتہ اور مثالی نظام تھا۔

انہوں نے حضرت عمرؓ کے اجتہادی فیصلوں کو جدید قوانین اور گورننس سسٹمز سے بھی جوڑا۔

استدلال (Arguments & Reasoning)

محمد حسین ہیکل کا استدلال تاریخی حقائق، منطقی تجزیے، اور جدید فکری انداز پر مبنی ہے۔ ان کے استدلال کے چند اہم پہلو درج ذیل ہیں:

عقل اور نقل کا امتزاج

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

انہوں نے سیرتِ عمرؓ کو صرف روایتی بیانات پر نہیں چھوڑا بلکہ عقلی اور منطقی تجزیہ بھی پیش کیا، تاکہ قاری صرف قصے نہ پڑھے بلکہ ان کے اثرات اور حکمت کو بھی سمجھے۔

اسلامی قانون اور گورننس

حضرت عمرؓ کے عدالتی، مالیاتی، اور سیاسی اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے انہیں اسلامی فلاحی ریاست کے ایک ماڈل کے طور پر پیش کیا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ حضرت عمرؓ کی حکمتِ عملی صرف دینی بنیادوں پر نہیں بلکہ عملی تدبیر، حکمت اور دور اندیشی پر بھی مبنی تھی۔

انسانی نفسیات اور قیادت

ہیکل نے حضرت عمرؓ کی شخصیت، ان کے اندازِ گفتگو، فیصلہ سازی، اور عوامی امور میں دلچسپی کو جدید نفسیاتی اصولوں کی روشنی میں بیان کیا۔

انہوں نے حضرت عمرؓ کو ایک ایسے لیڈر کے طور پر پیش کیا جو سخت مزاج ہونے کے باوجود انتہائی عادل، شفیق اور انصاف پسند تھے۔

اسلامی فتوحات اور ان کے اثرات

حضرت عمرؓ کے دور میں ہونے والی فتوحات کو سیاسی اور عسکری حکمتِ عملی کے تناظر میں بیان کیا اور یہ واضح کیا کہ ان فتوحات کے پیچھے ایک مضبوط گورننس سسٹم، عسکری ذہانت اور اعلیٰ انتظامی صلاحیتیں تھیں۔

OPEN ACCESS CC BY

Al-Asr International Research
Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 14, 2025

خصوصیات

محمد حسین ہیکل کی تصنیف "عمر فاروق اعظم" ایک علمی اور ادبی شاہکار ہے، جو حضرت عمر فاروقؓ کی زندگی، طرزِ حکمرانی اور اسلامی فتوحات پر روشنی ڈالتی ہے۔اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- یہ کتاب ایک ادبی شاہکار بھی سمجھی جاتی ہے کیونکہ مصنف نے اسے انتہائی خوبصورت اور روانی سے لکھا ہے، جو قاری کو مکمل طور پر محو کر دیتی ہے۔
- مصنف نے حضرت عمرؓ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں، جیسے ان کی سختی، نرمی، تقویٰ، فہم و فراست، عدل وانصاف اور فتوحات کا جامع تجزیہ پیش کیا ہے۔
- یہ کتاب صرف حضرت عمرؓ کی سوانح نہیں بلکہ اسلام کی ابتدائی سیاسی وسماجی تاریخ کو بھی تفصیل سے بیان کرتی ہے، خصوصاً اسلامی حکومت کے نظم و نسق پر روشنی ڈالتی ہے۔
- محمد حسین ہیکل نے اسلامی فتوحات کا تجزیہ ایک مؤرخ کی نظر سے کیا ہے اور ان میں حضرت عمرؓ کے تدبر، عسکری حکمتِ عملی اور قیادت کی خصوصیات کو اجاگر کیا ہے۔
- مصنف نے بعض مقامات پر مغربی مؤرخین کے خیالات کا بھی تجزیہ کیا ہے اور اسلامی نقطہ نظر سے ان کا رد پیش کیا ہے، جو اس کتاب کی تحقیقی حیثیت کو مزید مضبوط کرتا ہے۔
- حضرت عمرؓ کے طرزِ حکومت، عوامی فلاح و بہبود، قانون سازی اور اسلامی ریاست کے نظم و نسق کے اصولوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے، جو آج کے دور کے لیے بھی مشعلِ راہ ہیں۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

کتاب کی مشمولات

- حرف آغاز
- عہد جاہلیت کا ایک ورق
- شرف اسلام سے سرفرازی
- موافقات عمرؓ
- صدیق اکبرؓ کے دوش بدوش
- عہد فاروقیؓ کا آغاز
- ابو عبیدؓ اور مثنیٰؓ کے کارنامے
- فتح دمشق
- جنگ قادسیہ کی تفصیلی روداد
- فتح مدائن
- مسلمانوں کا عراق پر تسلط
- شام سے رومی فوجوں کا اخراج
- حضرت عمرؓ بیت المقدس میں
- شام پر مسلمانوں کے قبضہ کی تکمیل
- ایرانی فتوحات میں توسیع

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 14, 2025

- فتح نہاوند
- ایرانی فتوحات کا تتمہ
- اسلامی فوجوں کی مصر کی طرف پیش قدمی
- مصر میں اسلامی فوج کی کامیابیاں
- فتح اسکندریہ
- مصر پر مسلمانوں کا قبضہ
- امور مملکت کا نظم ونسق
- عہد فاروقیؓ میں اجتماعی زندگی کا ایک نقشہ
- حضرت عمرؓ کا اجتہاد
- حضرت عمرؓ کی شہادت
- حرف اختتام([11])

نتیجہ بحث

محمد حسین ہیکل کی کتاب "عمر فاروق اعظم" ایک جدید، تحقیقی اور تجزیاتی طرز پر لکھی گئی تصنیف ہے، جس میں حضرت عمرؓ کی سیرت کو محض روایتی انداز میں نہیں بلکہ جدید فکری اور سماجی تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ ان کا منہج تحقیقی، منطقی اور سائنسی اصولوں پر مبنی ہے، اور ان کا استدلال تاریخی شواہد، سیاسی تجزیے، اور عقلی بنیادوں پر مضبوط ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے

OPEN ACCESS
CC BY

Published:
March 14, 2025

سے قاری کو نہ صرف حضرت عمرؓ کی سیرت کے مختلف پہلو سمجھنے کا موقع ملتا ہے بلکہ اسلامی نظامِ حکومت اور قیادت کے اصولوں پر بھی ایک گہری نظر حاصل ہوتی ہے۔

خلاصہ بحث

متقدمین کی کتب میں حضرت عمر فاروقؓ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو الگ الگ مناہج کے مطابق بیان کیا گیا۔ کچھ مصنفین نے صرف روایتی تاریخ بیان کی، کچھ نے فقہی اور قانونی استنباط کیا، اور کچھ نے اخلاقی و روحانی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ان تمام کتب میں حضرت عمرؓ کی شخصیت کو اسلام کے عدل و انصاف، اجتہاد، اور مثالی حکمرانی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 14, 2025

حوالہ جات

[1]: نعمانی، شبلی، (1998ء)الفاروق، انڈیا، ص:293

[2]: ندوی، سلیمان (س ن)، مقدمہ الفاروق، کراچی، دار الکتب، ص:5

[3]: الشوریٰ:38

[4]: النساء:58

[5]: عثمانی، شبیر احمد (2009ء)، مقالاتِ عثمانی، مکتب الکریم، لاہور، ج:2، ص:213

[6]: نعمانی، شبلی، (1998ء)الفاروق، انڈیا، ص:6

[7]: ندوی، سلیمان (س ن)، مقدمہ الفاروق، دار الکتب، کراچی، ص:7

[8]: الصلابی، علی محمد، (2011ء)سیرت عمر فاروق، الفرقان، مظفر گڑھ، ص:16

[9]: الصلابی، علی محمد، (2011ء)سیرت عمر فاروق، الفرقان، مظفر گڑھ، ص:9

[10]: ہیکل، محمد حسین، (س ن)عمر فاروق اعظم، مکتبہ اویسیہ، لاہور، ص:21

[11]: ہیکل، محمد حسین، (س ن)عمر فاروق اعظم، مکتبہ اویسیہ، لاہور، ص:13

OPEN ACCESS

CC BY